روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 17/اکتوبر 2006ء 23 رمضان 1427 ہجری 17 اخاء 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 235

پاک اور معصوم

حضرت عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے تم پر فرض کئے اور میں نے تمہارے لئے اس کا قیام جاری کر دیا۔ پس جو شخص ایمان کی حالت میں احتساب کرتے ہوئے روزے رکھے وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہو۔

(سنن نسائی کتاب الصیام باب ثواب من قام رمضان حدیث نمبر 2180)

رمضان ہمیں خدا پر ایمان اور دعاؤں کی قبولیت پر یقین میں بڑھاتا ہے

خدا تعالیٰ کے احسانوں کو ہمیشہ یاد رکھنا اور اس کا تذکرہ کرنا چاہئے

والدین سے حسن سلوک اور اولاد کی نیک تربیت کی طرف توجہ ہونی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13۔اکتوبر 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں رمضان کی برکتوں کو سمیٹتے ہوئے نیکیوں میں ترقی کرنے، خدا تعالیٰ کے قرب کو دعاؤں کے ذریعہ تلاش کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ حسب معمول ایم ٹی اے پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ساری دنیا میں براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان المبارک میں قبولیت دعا کے نظارے پہلے سے بڑھ کر نظر آتے ہیں۔ احمدیوں کو اس مہینے سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے جہاں ہم اپنی زبان میں اپنے عزیزوں اور بیوی بچوں کیلئے دعائیں کریں وہاں اللہ نے جو دعائیں آنحضرت ﷺ کو سکھائی ہیں جن کو قبولیت کا درجہ حاصل ہوا۔ آپؐ کو دعا کا اعلیٰ اور صحیح طریق آتا تھا۔ اس لئے وہ دعائیں بھی کرنی چاہئیں اور یاد رکھیں اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے۔ جس میں خدا تعالیٰ بندوں کو اپنے قرب سے نوازتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہمیں دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جس طرح ہم مشکل وقت میں بے چینی سے دعائیں کرتے ہیں اسی طرح اس کے ٹل جانے کے بعد بھی دعائیں کریں۔ یہ نہ ہو کہ بعد میں بند کر دیں۔ اسی طرح رمضان میں جو دعائیں اور نیکیاں کی ہیں۔ وہ اس کے ختم ہونے کے ساتھ ختم نہ ہو جائیں۔ بلکہ ہمیشہ ہم خدا کے حضور جھکے رہیں۔ فصلی بیٹروں کی طرح نہ ہوں کہ رمضان میں تبدیلی پیدا کی نمازیں پڑھیں۔ خدا کے حقوق ادا کئے اور بعد میں سب کچھ بھول گئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود یہ دعا کرتے تھے کہ میری ساری جماعت ان لوگوں میں سے ہو جائے جو راتوں کو اٹھتے ہیں اور زمین پر گر جاتے ہیں اور دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم خدا کی عبادت کرنے والے ہوں اور کبھی دعاؤں سے غافل نہ ہوں اور دنیا کی طرف اس طرح نہ جھکیں کہ دنیا کے کیڑے کہلائیں۔ ہم تقویٰ اور طہارت کے اعلیٰ درجہ پر قائم ہوں۔ دین کو دنیا پر مقدم کر لیں۔ اگر یہ ہو گا تو خدا فضلوں سے نوازے گا اور ہماری دعائیں قبول کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم نیکیاں خدا کی دی ہوئی توفیق سے ہی کر سکتے ہیں اور شکر بھی اس کی دی ہوئی توفیق سے ہی کر سکتے ہیں۔ جن لوگوں کو خدا پر یقین نہیں وہ کامیابی کو اپنی صلاحیتوں، کوششوں اور علم کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ لیکن نیک آدمی ہر انعام پر خدا کا شکر گزار ہوتا ہے۔ احمدیت بھی ایک نعمت ہے خدا نے ہمیں کامیابیوں اور عزت سے نوازا ہے۔ خدا کا شکر کریں اور وہ طریق اختیار کریں کہ ایسے احمدیوں میں آپ کا شمار ہو جن کو دیکھ کر خدا یاد آجاتا ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب اولاد کیلئے دعا کریں تو صالح نیک اولاد کیلئے دعا کریں اور خود بھی نیک نمونہ بنیں۔ واقفین نو بچوں کے والدین کو بھی یہ دعا کرنی چاہئے کہ خدا ان کو دین کا خادم بنائے اور ان کا صالحین میں شمار ہو اور بچے بھی والدین کیلئے دعائیں کریں ان کے احسان کا شکر گزار ہوتے ہوئے ان کی خدمت کریں۔ رمضان اور بوڑھے والدین کی خدمت سے انسان بخشا جاتا ہے۔ اس لئے بچوں کو ان کی ماؤں کی خدمت کی طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ جب اپنے والدین کی عزت کریں تو اپنی اولاد کی بھی تربیت کریں کہ وہ بھی اپنی ماؤں کی عزت کریں۔

حضور انور نے قرآن کریم، رسول کریمؐ اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں میں سے بعض دعاؤں کا ذکر کیا۔ ان کی تشریح فرمائی اور جماعت کو نصیحت فرمائی کہ ہمیشہ دعاؤں سے چمٹے رہیں۔ یہ دعائیں بھی یاد کریں اور ان مقبول دعاؤں کے ذریعہ سے خدا کے قرب کو تلاش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حق اور باطل کے درمیان فرق ڈالنے اور جماعت کی کامیابی اور شیطان سے ہمیشہ محفوظ رہنے اور شرانگیزوں کے شر سے محفوظ رہنے کی دعائیں بھی کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ مخالفین کے ہر شر سے محفوظ رکھے۔ ثبات قدم عطا فرمائے ہر احمدی کو ابتلاء میں ٹھوکر سے بچائے۔ جماعت کی ترقی کے راستے کھولے اور احمدیت کے خلاف روا رکھی گئی سختیوں سے محفوظ رکھے اور شیطان سے بھی محفوظ رکھے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہمارا اعتقاد ہے کہ شیطان پر غلبہ صرف دعا سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اب بھی دعا ہی سے شیطان کو زیر کیا جائے گا۔

حضور انور نے کئی دعاؤں کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا اللہ تعالیٰ ہمیں دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا ہم اس مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے حتی المقدور کوشش کرنے والے ہوں۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ کا درس القرآن و دعا

❁ مورخہ 23۔اکتوبر 2006ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الفضل لندن میں درس القرآن دینگے اور دعا کروائیں گے۔ ایم ٹی اے پر درس القرآن براہ راست پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4:00 بجے نشر ہو گا۔ احباب نوٹ فرمالیں اور استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ عید لندن سے براہ راست

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الفتوح لندن میں مورخہ 24۔اکتوبر 2006ء کو خطبہ عید الفطر ارشاد فرمائیں گے۔ خطبہ کیلئے ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2:30 بجے ہو گا۔ احباب کثرت سے استفادہ فرمائیں۔ (نظارت اشاعت)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

خطبہ جمعہ

انسان کا کیا حرج ہے اگر وہ فسق و فجور چھوڑ دے، اٹھو اور اس آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھاؤ

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے لئے بھی اور انسانیت کے لئے بھی دعاؤں کی توفیق دے اور دنیا میں امن اور صلح اور آشتی قائم ہو

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 4 نومبر 2005ء بمطابق 4 نبوت 1384 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

1905ء میں حضرت مسیح موعود نے ایک انذاری وحی کے بعد ایک نظارہ دیکھا۔ ایک روح بڑی بے چینی کا اظہار کر رہی ہے۔ اس نظارے کے دیکھنے پر آپ نے فرمایا کہ:

''انسان کا کیا حرج ہے اگر وہ فسق و فجور چھوڑ دے۔ کون سا اس میں اس کا نقصان ہے اگر وہ مخلوق پرستی نہ کرے۔ آگ لگ چکی ہے۔ اٹھو اور اس آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھاؤ۔

(اشتہار الانذار 18 راپریل 1905ء بحوالہ تذکرہ ایڈیشن 2004ء صفحہ 450)

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے لئے بھی اور انسانیت کے لئے بھی دعاؤں کی توفیق دے اور یہ جو آگ لگی ہوئی ہے اس کو اپنے آنسوؤں سے بجھانے کی توفیق عطا فرمائے اور دنیا میں امن اور صلح اور آشتی قائم ہو اور یہ لوگ مامور کو پہچاننے کے قابل ہوں۔ آمین۔

خطبہ عید الفطر

رمضان اور اس کے بعد عید یہ سبق دیتے ہیں کہ ایک سچے مومن کی ہر حرکت اور سکون خدا تعالیٰ کی رضا کے تابع ہونے چاہئیں

عبادات اور حقوق العباد کی ادائیگی کے جس معیار کو رمضان کے دوران حاصل کرتے ہیں اس پر قائم رہنے یا مزید بہتر بنانے کی رمضان کے بعد بھی کوشش کرتے رہیں

عید کے موقع پر ہمسایوں کو عید کے تحفے بھجوائیں تو اس سے ماحول میں حق کے تعارف کے رستے کھلیں گے

تمام دنیا کے احمدیوں کو عید مبارک کا پیغام

خطبہ عید الفطر سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 4 نومبر 2005ء بمطابق 4 نبوت 1384 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن

خطبہ عید کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ عید میں فرمایا اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر و احسان ہے کہ آج ہم رمضان کے اپنی برکتوں کے ساتھ گزر جانے کے بعد عید منا رہے ہیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

گزشتہ تیس دن ہم نے روزے بھی اس لئے رکھے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم تھا اور آج یہ خوشی بھی ہم اس لئے منا رہے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ یہ سبق ہے جو ہمیں رمضان اور اس کے بعد عید دے رہے ہیں کہ ایک سچے (۔) کی ہر حرکت اور ہر سکون خدا تعالیٰ کی رضا کے تابع ہونے چاہئیں، اس کی مرضی کے مطابق ہونے چاہئیں۔ آج ہم میں سے بہتوں نے نئے یا صاف ستھرے کپڑے اس لئے پہنے ہوئے ہیں اور اپنی توفیق کے مطابق اچھے کھانے اس لئے کھا رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ خوشی مناؤ۔ لیکن یہ خوشیاں اور ان جائز چیزوں کے استعمال کی اجازت، جن کے استعمال پر گزشتہ ایک ماہ، انتیس دن یا تیس دن مختلف جگہوں پر پابندی رہی، اس لئے نہیں ہے کہ اب تم گیارہ مہینے کے لئے بالکل آزاد ہو گئے ہو، اب بقایا گیارہ مہینے جو ہیں خوب کھاؤ پیو اور عیش کرو۔ ہر قسم کے ضابطہ اخلاق کو یکسر بھلا دو۔ اس عید کا قطعاً یہ مقصد نہیں ہے۔ اور اس اجازت کا قطعاً یہ مقصد نہیں ہے۔ اس لئے یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ جس طرح قیدی آزاد ہوتے ہیں یا کوئی دنیا دار کسی مشکل یا مصیبت سے چھٹکارا پاتا ہے تو وہ بڑی دعوت کا اہتمام کرتا ہے، اپنے دوستوں کو بلاتا ہے، خوب اودھم مچتا ہے، لہو و لعب ہوتی ہے، ڈھول ڈھمکے ہوتے ہیں، ناچ گانے ہوتے ہیں، اور خوشی منانے کے نام پر بیہودگیاں ہو رہی ہوتی ہیں۔ یہ تو جیسا کہ میں نے کہا تھا کہ ایک سچے .... سے خوشی کا اظہار اور تیار ہونا اور نئے کپڑے پہننا اور کھانا پینا اس لئے ہے کہ آج عید ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ عید مناؤ۔ اور تیس دن جو جائز باتوں سے اور چیزوں سے ایک خاص وقت کے لئے رُکے تھے وہ اس لئے تھا کہ ان باتوں سے رکنے کا اللہ تعالیٰ کا حکم تھا۔ تو یہ دونوں عمل اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہیں۔ اس کے علاوہ جہاں تک عبادتوں کا اور دوسرے نیک کاموں کا تعلق ہے ان کے بارے میں تو یہ حکم ہے کہ جس طرح رمضان میں کرتے تھے اس طرح اب بھی کرو اور ہمیشہ کرتے رہو۔ صرف یہ ہے کہ رمضان میں ان چیزوں کے لئے ایک خاص ماحول پیدا کیا گیا تھا۔ یہ رمضان کا مہینہ اس لئے نہیں آیا تھا کہ اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ اس مہینے میرے بندے بیگار کاٹیں یا ان پر کوئی چٹی ڈالی جائے۔ اللہ تعالیٰ کو تو نہ کسی بیگار کی ضرورت ہے اور نہ کسی سے کسی چٹی کی ضرورت ہے۔ اس نے تو انسان کو ایک مقصد کے لئے پیدا کیا ہے اور وہ مقصد ہے اس کی عبادت کرنا۔ اور جو بندے اس کی عبادت میں لگے رہیں گے وہ عبادالرحمٰن کہلائیں گے۔ اور جو اس کے حکموں پر نہیں چلیں گے وہ خود اپنا نقصان کر رہے ہوں گے۔ تو ہم احمدی اس زمانہ کے امام کو ماننے کے بعد، حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد یہ کہتے ہیں کہ اے اللہ! ہم تیرے ان بندوں میں شامل ہونا چاہتے ہیں جو عبادالرحمٰن بننے والے ہیں، جو عبادالرحمٰن ہیں، جو عبادالرحمٰن بننا چاہتے ہیں۔ پس ہر احمدی کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ یہ رمضان جو گزر رہا ہے وہ اس پر کوئی بیگار یا چٹی نہیں تھا کہ مجبوراً عبادتیں بھی کر لیں، روزے بھی رکھ لئے اور مجبور دل کے ساتھ رمضان کا آخری جمعہ بھی پڑھ لیا۔ اور اب سو حیلوں بہانوں سے عبادتوں سے بھی دور چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے دوسرے احکامات سے بھی دور ہٹتے چلے جائیں اور بہانے بنائیں، عذر تلاش کرنے شروع کر دیں۔ عبادتوں اور دوسرے احکامات کی تعمیل ہم پر ایک بوجھ بن جائے۔ مختلف تاویلیں ان کو جاری نہ رکھنے کے لئے گھڑ رہے ہوں۔ تو یہ تو ایک احمدی کا مقصد نہیں ہے کہ بعد میں سستیاں پیدا ہو جائیں، کاہلی پیدا ہو جائے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے ایسے لوگوں کی مثال اس طرح دی ہے کہ کہتے ہیں کہ ایک شخص سردیوں میں نہانے دریا پر جا رہا تھا۔ اس نے رسم یا مذہب جو بھی تھا اسے پورا کرنا تھا۔ اور جوں جوں دریا کی طرف قدم بڑھ رہا تھا سردی کی وجہ سے اس کا نہانے کا خوف دریا کے ٹھنڈے پانی کی وجہ سے بڑھتا چلا جا رہا تھا۔ آخر دریا پر جو پہنچا تو ہمت نہیں ہوئی کہ دریا میں نہائے۔ اس نے چھوٹا سا کنکر یا پتھر کا ٹکڑا اٹھایا اور دریا میں پھینک دیا کہ تورا اشنان مورا اشنان۔ کہ تیرا نہانا میرا نہانا برابر ہو گیا۔ یعنی تو پانی میں چلا گیا سمجھو کہ میں بھی پانی میں چلا گیا۔ واپس آتے ہوئے اس کو ایک شخص ملا۔ اس نے کہا کہاں سے آ رہے ہو؟ بتایا کہ اس طرح میں دریا پر نہانے گیا تھا۔ وہ بھی رسم پوری کرنے جا رہا تھا۔ تو سردی بڑی تھی میں تو یہ کر کے آیا ہوں کہ پانی میں ایک کنکر پتھر پھینکا ہے اور یہ فقرہ دہرا آیا ہوں۔ تو اس نے کہا یہ تو بڑی آسان ترکیب ہے۔ تو اس نے بجائے اس کے کہ دریا کے کنارے تک پہنچتا وہیں سے کھڑے کھڑے ایک پتھر کا ٹکڑا پھینک دیا اور کہہ دیا تورا اشنان مورا اشنان۔ تو عبادتوں میں حیلے بہانے نہیں تراشنے چاہئیں۔ آسانیاں ضرورت سے زیادہ پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ اس رمضان میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں موقع دیا کہ اس میں ہم روزے رکھیں اور پہلے کی نسبت بہتر رنگ میں عبادتوں کی طرف توجہ بھی دیں اور یہ تبدیلی پورے ماحول میں تبدیلی کی وجہ سے ہم میں آئی، چاہے مجبوری سے آئی یا جس وجہ سے بھی آئی۔ اس کو اب ہر احمدی کو زندگی کا حصہ بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ نے ایک ٹریننگ کا موقع دیا تھا کہ تم کہتے ہو میری عبادتوں کی طرف توجہ نہیں ہوتی، میرے سے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پوری طرح ادائیگی نہیں ہوتی تو یہ مہینہ ہے اس میں سب لوگ اس طرف متوجہ ہیں۔ ہر کوئی عبادت میں لگا ہوا ہے، ہر کوئی اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ عام حالات میں تم سے جو سستیاں ہو جاتی ہیں تو ان دنوں میں اس ماحول کی وجہ سے ان کو دور کرنے کی کوشش کرو تا کہ ٹریننگ حاصل ہو جائے۔ اور پھر یہ ایک دفعہ کی ٹریننگ کا عمل جو ہے یہ زندگی کا مستقل حصہ بن جائے۔ اس ٹریننگ کے مہینے میں جو تو پہلے ہی عبادتیں کرنے والے ہیں کرتے ہیں۔ حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دینے والے ہیں وہ اس ٹریننگ کی وجہ سے مزید اپنے اپنے معیار بہتر کرتے ہیں۔ پھر جس معیار کو حاصل کر لیتے ہیں اس پر قائم رہنے یا مزید بہتر کرنے کی رمضان کے بعد بھی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اور جو سست تھے، نمازوں میں بے قاعدہ تھے باقاعدگی نہ رکھنے والے تھے، بعض احکامات پر عمل نہ کرنے والے تھے وہ بھی بہتر تبدیلی کی طرف قدم بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اس کے بعد بھی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر رمضان کے بعد پھر بہانے جوئیاں ہونے لگ جائیں، بہانے بنانے لگ جائیں، اور صرف اس سوچ میں رہے کہ کنکر پھینک کر ہی نہا لیں گے اور مستقل عمل نہیں کریں گے ان کے لئے تو رمضان آیا نہ آیا برابر ہو گا۔ پس ہر احمدی کو یہ سوچ رکھنی چاہئے کہ اس نے کسی کنکر پتھر کو نہیں نہلانا بلکہ خود اس مصفّی اور صاف پانی سے فیض اٹھانا ہے۔ اور رمضان کے دنوں کی مجبوری کی وجہ سے یا ماحول کے زیر اثر جو نیک تبدیلی کی طرف اُسے توجہ پیدا ہوئی ہے اسے نہ صرف جاری رکھنا ہے بلکہ اس میں بہتری پیدا کرنی ہے۔ اس ٹریننگ کی اب عام حالات میں دہرائی کرنی ہے تا کہ یہ نیک عادتیں جو پڑی ہیں وہ پکی ہو جائیں۔ عید کی خوشیاں اور عید کے پروگرام اور رات گئے تک دعوتیں اور مجلسیں اس ماحول کے اثر سے اور اس ٹریننگ سے دور نہ لے جائیں جو رمضان کے دنوں میں حاصل ہوئی ہے۔ اس لئے آج عید کے دن سے ہی اس بات پر پکے ہو جائیں کہ نمازوں میں بھی باقاعدگی رکھنی ہے اور دوسرے اعمال بھی بجا لانے ہیں۔ ایک حدیث میں نے گزشتہ جمعہ بیان کی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محض للہ دونوں عیدوں کی راتوں میں عبادت کرے تو اس کا دل ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا جائے گا۔ اور اس کا دل اس وقت بھی نہیں مرے گا جب سب دنیا کے دل مر جائیں گے۔ پس اپنے دل کو مردہ ہونے سے بچانے کے لئے اور ہمیشہ کی زندگی دینے کے لئے ضروری ہے کہ مجبوری یا شوق یا حالات یا ماحول جس وجہ سے بھی رمضان میں اپنے دلوں کو عبادت کی طرف راغب کیا تھا اس پر اب قائم ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کے حکموں پر مستقل مزاجی سے عمل کریں۔

یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے بعض احکامات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ یہ احکامات رمضان کے لئے ہیں، صرف رمضان میں ان پر عمل کرنا ہے بلکہ یہ عام زندگی کے لئے احکامات دیئے گئے ہیں۔ بلکہ مومن کی یہ نشانی بتائی گئی ہے کہ وہ ان نیکیوں پر عمل کرتے ہیں۔ اگر نہیں کرتے تو متکبر ہیں، شیخی بگھارنے والے ہیں اور ایسے لوگوں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔ یہ سب باتیں جن کا اس آیت میں ذکر ہے ایسی ہیں کہ رمضان کے خاص ماحول کی وجہ

سے ہر گھر میں کچھ نہ کچھ حد تک ان پر عمل ہو رہا ہوتا ہے، یا عمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہوتی ہے۔ پس مزا تو اب چکھ ہی لیا ہے۔ اب اس کی عادت بھی ڈال لینی چاہئے۔ پہلی بات جو بیان کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ایک اللہ کی عبادت کرو اور نہ صرف عبادت کرنی ہے بلکہ شرک سے پاک عبادت ہو۔ دنیاوی مسائل اور مجبوریاں اور دوسری بعض دلچسپیاں جو ہیں عبادت کے وقتوں سے آگے پیچھے کرنے والی نہ ہو جائیں۔ ورنہ یہ بھی ایک قسم کا شرک ہے جو ایک انسان کے اندر ہوتا ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ مَیں نے آنحضرتؐ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نماز کو چھوڑنا انسان کو کفر اور شرک کے قریب کر دیتا ہے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہئے، اس بات کا جائزہ لیتے رہنا چاہئے کہ میں نماز میں کسی قسم کی کوئی کوتاہی کرنے والا تو نہیں۔ رمضان کے بعد اس بارے میں مجھ سے سستی تو نہیں ہو رہی۔ اللہ تعالیٰ نے میرے پر احسان کیا، مجھے موقع دیا کہ زندگی کا ایک اور رمضان دیکھوں، اس سے فائدہ اٹھاؤں۔ اور جس حد تک بھی مَیں نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے اس پر اب قائم رہنے کی کوشش کروں۔ **اگر روزانہ رات کو ہر ایک اپنا جائزہ لینے کی عادت ڈال لے تو جو بھی بہتر تبدیلی کسی نے بھی اپنے اندر پیدا کی ہے یا اللہ تعالیٰ نے اس کو توفیق دی ہے اس کو قائم رکھنے یا بہتر کرنے کی عادت پڑ جائے گی اور معیار گرنے کی بجائے بہتری کی طرف جائیں گے۔**

پھر اس اہم حکم کے بعد جو کہ انسان کی پیدائش کا مقصد ہے اگلی باتیں جو بیان ہوئی ہیں وہ بندوں کے حقوق کی ادائیگی کے بارے میں ہیں۔ بڑے جامع احکامات ہیں جن میں قریب ترین اور پیارے ترین رشتے یعنی والدین کے حقوق سے لے کر کسی کا بھی کسی انسان کے ساتھ دُور کا جو تعلق ہے اس کے حقوق بیان ہوئے ہیں۔

پہلی بات، فرمایا کہ والدین کے ساتھ احسان کرو۔ لیکن احسان کے لفظ سے کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ میں اس احسان کا بدلہ اتار رہا ہوں جو انہوں نے بچپن میں مجھ پر کیا ہے۔ اس احسان کا مطلب ہے کہ ان سے ہمیشہ اچھا سلوک کرو۔ دوسری جگہ فرمایا ہے کہ (۔) (بنی اسرائیل: 24) یعنی کبھی بھی کسی بات پر بھی، ناپسندیدگی پر بھی ان کو اُف نہ کہنا۔ احسان جتانے والا تو احسان جتا دیتا ہے۔ یہاں فرمایا کہ احسان جتانا تو ایک طرف رہا تم نے اُف بھی نہیں کہنا۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آپؐ نے تین دفعہ یہ الفاظ دہرائے کہ "مٹی میں ملے اس کی ناک" "مٹی میں ملے اس کی ناک"۔ صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہؐ کس کی ناک مٹی میں ملے، کون شخص قابل مذمت اور بدقسمت ہے۔ آپ نے فرمایا: "وہ شخص جس نے بوڑھے ماں باپ کو پایا اور پھر ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا"۔ انسان اپنے ماں باپ کے احسان کا جو انہوں نے اس پر بچپن میں کئے ہیں، کا بدلہ اتار ہی نہیں سکتا۔ اس لئے قرآن کریم نے ہمیں یہ دعا سکھائی ہے، اولاد کو یہ دعا سکھائی ہے کہ والدین کے لئے دعا کرو کہ (۔) (بنی اسرائیل: 25) کہ اے میرے رب ان پر مہربانی فرما کیونکہ انہوں نے بچپن کی حالت میں میری پرورش کی تھی۔ والدین کے لئے یہ جو دعا ہے، یہ دعا کے ساتھ ساتھ بچپن میں والدین کے بچوں پر جو احسان ہوتے ہیں اُن کی بھی یاد دلاتی ہے کہ انسان احسان یاد کر کے دعا کر رہا ہوتا ہے۔

پھر فرمایا کہ قریبی رشتہ داروں سے بھی شفقت اور احسان کا سلوک کرو۔ ایک حدیث میں آتا ہے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص رزق کی فراخی چاہتا ہے یا خواہش رکھتا ہے کہ اس کی عمر اور ذکر خیر زیادہ ہو، لوگ اس کو اچھا سمجھیں۔ اسے صلہ رحمی کا خُلق اختیار کرنا چاہئے۔ رشتہ داروں کا خیال رکھنا چاہئے۔ قریبی رشتہ داروں میں، رحمی رشتہ داروں میں، جہاں ماں باپ کے سگے رشتے ہیں یا اپنے سگے رشتے ہیں وہاں بیوی کی طرف سے بھی سگے رشتے ہوتے ہیں۔ تو فرمایا کہ ان قریبی رشتوں کا خیال رکھو۔ اُن کے حقوق ادا کرو بلکہ ان سے احسان کا سلوک کرو۔ اگر کوئی تکلیف دے تب بھی اس سے نیک سلوک کرنے سے ہاتھ نہیں کھینچنا۔ ایک صحابیؓ نے آنحضرتؐ کی خدمت میں عرض کی کہ مَیں اپنے رشتہ داروں سے بنا کر رکھوں تب بھی وہ تعلق توڑتے ہیں۔ حسن سلوک کروں تو بدسلوکی سے پیش آتے ہیں۔ نرمی کروں تو جہالت سے پیش آتے ہیں۔ آپؐ نے یہ نہیں فرمایا کہ پھر یہ حسن سلوک نہ کرو۔ آپؐ نے فرمایا کہ جو تو کہہ رہا ہے اگر سچ ہے تو ان پر تیرا احسان ہے۔ اور جب تک تو اس حالت میں ہے اللہ ان کے خلاف تیری مدد کرتا رہے گا۔ ان کی بدسلوکیاں تجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گی۔ اللہ کا فضل حاصل ہوتا رہے گا تم نیکی کرتے جاؤ۔ پس رشتہ داروں سے حسن سلوک کرتے رہنا چاہئے۔ رمضان کے دنوں میں دل نرم ہوتے ہیں۔ انسان رشتہ داروں سے بہتر سلوک کرنے کی کوشش کرتا ہے بلکہ بعض دفعہ احسان کے رنگ میں بھی سلوک کر رہا ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ رنگ جاری رکھو اور جب اللہ تعالیٰ کی خاطر یہ احسان کر رہے ہو گے تو اللہ تعالیٰ ضرور مدد کرے گا۔ ہو سکتا ہے اس سلوک کی وجہ سے ہی اُن کی اصلاح ہو جائے۔ ایک خاندان تمہارے حسن سلوک کی وجہ سے ہی راہ راست پر آ جائے۔ وہ بھی اپنے اندر تبدیلی پیدا کر لے۔ اگر نہیں تو کم از کم جیسا کہ اللہ کے رسولؐ نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کر رہے ہو گے، اس کا فضل حاصل کر رہے ہو گے۔

پھر فرمایا یتیموں سے بھی احسان کا سلوک کرو۔ یتیم بھی معاشرے کا ایک ایسا حصہ ہیں جن کی مدد کرنا ہر ایک کا فرض ہے۔ ان کو معاشرے کا فعال حصہ بنانا چاہئے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مَیں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے آپ نے اپنی انگلیاں سامنے کر کے دکھائیں۔ تو یہ کہتے ہوئے آپؐ نے انگلیاں ذرا سا فاصلہ دے کر جیسا کہ مَیں نے کہا رکھیں۔ (اس موقع پر حضور انور نے بھی اپنی انگلیوں سے ایسے ہی کر کے دکھایا)۔ تو یہ ہے یتیم کی پرورش کرنے والے کا مقام۔ جیسا کہ مَیں نے کہا رمضان کے دنوں میں عموماً دل نرم ہوئے ہوتے ہیں۔ اس لئے اس طرف بھی توجہ ہوتی ہے۔ گزشتہ دنوں پاکستان میں جو ایک خوفناک زلزلہ آیا، جس سے بہت سارے بچے یتیم ہو گئے، کئی لوگوں نے مجھے لکھا کہ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ بچے اپنا لیں، ہم پیشکش کرتے ہیں کہ اتنے بچے سنبھالیں گے۔ بہرحال وہ تو حکومت کی پالیسی ہے، کیا بنتی ہے۔ لیکن کچھ تازہ تازہ واقعہ کی وجہ سے، کچھ رمضان کی وجہ سے، عبادتوں کی وجہ سے، اس طرف توجہ بھی تھی تو اگر لے نہیں سکتے تو کم از کم مستقل توجہ دینی چاہئے۔ **جماعت میں یتیموں کی پرورش کا نظام رائج ہے اس میں اللہ کے فضل سے لوگ رقمیں جمع کرواتے ہیں۔ تو جن کو اس نیکی کی توفیق ہے کہ وہ اس پرورش کے لئے دے سکیں ان کو اب اس میں باقاعدگی اختیار کرنی چاہئے۔ بعض اَور ادارے بھی ہیں اگر قابل اعتبار ہوں تو وہاں بھی رقمیں دی جا سکتی ہیں۔** دنیا میں ہر جگہ جماعت میں بہت سے یتیموں کی پرورش کی جاتی ہے۔ تو یہ جاری نیکیاں ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنانے والی ہوتی ہیں۔

پھر فرمایا مسکینوں سے بھی احسان اور شفقت کا سلوک کرو۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا دل نرم ہو جائے تو مساکین کو کھانا کھلا اور یتیم کے سر پر ہاتھ رکھ۔ اب یہ عید کا دن بھی آپ کو اس نیکی کے بجا لانے والا، اس طرف توجہ دلانے والا ہونا چاہئے جو نیکی آپ نے رمضان میں غریبوں اور مسکینوں کو کھانا کھلا کر ان کے روزے کا سامان کر کے کی تھی۔ رمضان میں تو بہت سے دل نرم ہو جاتے ہیں جیسا کہ مَیں نے کہا غریبوں کا، ضرورت مندوں کا، روزہ رکھنے والوں کا خیال رکھنے والے بہت سارے لوگ ہوتے ہیں۔ جماعت میں تو ایسے نہیں لیکن دوسروں میں ایسے بھی ہیں جو خود چاہے عبادت کریں یا نہ کریں، روزے رکھیں نہ رکھیں، قرآن پڑھیں نہ پڑھیں، لیکن عموماً دوسرے مذاہب والوں کو بھی کم از کم اس نیکی کا خیال آ جاتا ہے۔ تو عید کے دنوں میں بھی مسکینوں کی خوشیوں میں شامل ہونا چاہئے۔ غریبوں کی خوشیوں میں بھی شامل ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے (۔) (الدھر: 9) اور وہ کھانے کو اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے بھی مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔ تو اپنی ضروریات کے ہوتے ہوئے بھی اپنے مال میں سے خرچ کر کے مسکینوں یتیموں کا خیال رکھنا نیکی

ہے کیونکہ یہ نیکی خدا کی خاطر کی جا رہی ہوتی ہے۔ پس جس طرح گزشتہ دنوں میں اس نیکی کے کرنے کی توفیق ملی تھی، اب بھی یہ نیکی جاری رہنی چاہئے۔ اور اس عید کی خوشی میں تو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ جماعت تو حتی الوسع ضرورت مندوں کو عید کے دن ضروریات مہیا کرتی ہے، ان کا خیال رکھتی ہے۔ کچھ نہ کچھ انتظام ہوتا ہے اور اللہ کے فضل سے صاحب حیثیت اس میں رقوم بھی بلکہ بعض اچھی رقوم بھجواتے ہیں۔ لیکن انفرادی طور پر بھی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس نیکی کو جاری کرے اور صرف اس عید پر ہی یہ خیال نہ رکھے بلکہ جیسا کہ میں نے پہلے بھی ایک دفعہ کہا تھا کہ ایسا ذریعہ اختیار کرنا چاہئے کہ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری ہوتی رہے۔ اور جن کو مدد دے کر پاؤں پر کھڑا کیا جا سکتا ہے، ان کو کھڑا کیا جائے۔ پھر عید کے علاوہ بھی بعض خوشیاں ہیں، شادیاں ہیں، بیاہ ہیں۔ ضرورتمندوں کی شادی کروانا بھی بہت ثواب کا کام ہے۔ اس کے لئے جماعت میں ایک فنڈ قائم ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جو سکیم ہے مریم شادی فنڈ اس میں بھی رقم دی جا سکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس ہمدردی کو اس حد تک لے جانے کی اپنی جماعت کو تلقین کی ہے اور خواہش ظاہر کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو۔ یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور بلاتمیز ہر ایک سے نیکی کرو کیونکہ یہی قرآن شریف کی تعلیم ہے۔ پھر آگے آپ نے وہ آیت درج فرمائی (۔) (الدھر: 9)

پھر آپ فرماتے ہیں: ”حقیقی نیکی کرنے والوں کی یہ خصلت ہے کہ وہ محض خدا کی محبت کے لئے وہ کھانے جو آپ پسند کرتے ہیں مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تم پر کوئی احسان نہیں کرتے بلکہ یہ کام صرف اس بات کے لئے کرتے ہیں کہ خدا ہم سے راضی ہو اور اسی کے منہ کے لئے یہ خدمت ہے۔ ہم تم سے نہ تو کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ یہ چاہتے ہیں کہ تم ہمارا شکر کرتے پھرو۔ یہ اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ ایصال خیر کی تیسری قسم جو محض ہمدردی کی جوش سے ہے وہ طریق بجا لاتے ہیں“۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی ۔روحانی خزائن جلد نمبر 10 صفحہ 357)۔ پس اس نیکی کی بھی رمضان میں بہتوں کو عادت پڑی اور یہ نیکی جاری رہنی چاہئے۔

پھر آپ نے امیروں کے لئے فرمایا:

”اب تم میں (جماعت کی) ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوئی ہے۔ پچھلے سلسلے منقطع ہو گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے جس میں امیر غریب بچے جوان بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں۔ اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں۔ ان کو فقیر اور ذلیل نہ سمجھیں۔ کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں گو باپ جدا جدا ہوں۔ مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے۔ اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں“۔ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 265 جدید ایڈیشن)

پھر ہمسایوں سے چاہے ان کو جانتے ہو یا نہیں جانتے نیک سلوک کرو۔ اس کا حکم ہے۔ عموماً رمضان میں نیکیاں کرنے کی طرف طبیعت ذرا مائل ہوتی ہے۔ بہت سے آپس کے تعلقات بہتر ہوتے ہیں۔ تو اس نیکی کو عید کے دن خاص طور پر پہلے سے بڑھ کر جاری کرنا چاہئے اور پھر اس نیکی کو مستقل اپنا لینا چاہئے۔ جو تعلقات ٹوٹے ہوئے ہیں، بگڑے ہوئے ہیں ان کو بحال کرنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے جو ہمسائے کی تعریف کی ہے وہ اتنی وسیع ہے کہ آپ کی تعریف کے مطابق کوئی اس سے باہر رہ ہی نہیں سکتا۔ فرمایا کہ سو کوس تک یعنی سو میل تک بھی تمہارے ہمسائے ہیں۔ اس لحاظ سے تو کوئی بھی کسی احمدی سے بے فیض نہیں رہ سکتا۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ساتھیوں میں سے وہ ساتھی اچھا ہے جو اپنے ساتھیوں کے لئے اچھا ہے۔ اور پڑوسیوں میں سے وہ پڑوسی اچھا ہے جو اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرے۔ کسی نے پوچھا کہ مجھے کس طرح پتہ چلے کہ مَیں اچھا پڑوسی ہوں یا نہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تمہارے پڑوسی تمہاری تعریف کریں تو سمجھ لو کہ تم اچھے پڑوسی ہو۔ اگر وہ تمہاری برائیاں کر رہے ہوں تو پھر سمجھ لو کہ تم برے پڑوسی ہو۔ پھر آپؐ نے خاص طور پر عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ کوئی عورت اپنی پڑوسن سے حقارت آمیز سلوک نہ کرے۔ اب یہ عورتوں کا خاص ذکر کیوں ہے؟ یہ بھی اس لئے کہ عورتوں میں عموماً تفاخر اور تکبر زیادہ ہوتا ہے۔ اپنی نیکی یا پیسے یا اور چیز جو پاس ہو اور دوسرے کے پاس نہ ہو اس کا اظہار زیادہ ہوتا ہے۔ مثلاً زیور کپڑے وغیرہ ہی ہیں۔

فرمایا کہ: عورتیں دوسری عورتوں پر جو ان سے مالی لحاظ سے کمزور ہیں ان سے حقارت آمیز سلوک نہ کریں۔ بلکہ اپنے اس رویے کو بہتر کرنے کے لئے تحفے بھیجو، چاہے چھوٹی سے چھوٹی چیز ہی ہو۔ حدیث میں ہے چاہے بکری کا پایہ ہی ہو۔ اس سے تمہارے اندر دوسرے کے لئے حقارت کا جذبہ بھی کم ہوگا۔ تم بھی دین میں اس کو اپنی بہن سمجھوگی۔ تمہارے دل میں انسانیت کے ناطے اس کے لئے ایک عزت قائم ہوگی انسانیت کے ناطے احترام قائم ہوگا۔ پس یہ عید عورتوں کو بھی خاص طور پر اپنی بہنوں سے، اپنی پڑوسنوں سے، محلے والیوں سے پیار محبت سے منانی چاہئے۔ اور پھر اس نیکی کو جاری رکھنا چاہئے۔ یہی نیکیاں ہیں جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنانے والی ہیں۔

پھر فرمایا کہ اپنے ساتھ بیٹھنے والوں، اپنے ساتھیوں، اپنے ساتھ دفتر میں کام کرنے والوں بلکہ جو سفر میں اکٹھے ہوں ان سے بھی نیک سلوک کرو۔ اس سے جہاں نیک سلوک کرنے والے کے اخلاق بہتر ہو رہے ہوں گے۔ وہاں وہ اللہ تعالیٰ سے ثواب بھی حاصل کر رہا ہوگا اور پھر ایک احمدی کے لئے تو اس طرح (۔) کے راستے مزید کھل رہے ہوں گے۔ اب عید کے دن ہیں، مختلف لوگوں کے دفتر میں، کام کرنے والی جگہوں پر، ہمسائے وغیرہ ہیں، ان مغربی ممالک میں اگر ایسے ہمسایوں کو عید کے حوالے سے تحفے وغیرہ بھجوائے جائیں، چاہے چھوٹی سی کوئی چیز ہو، چاہے مٹھائی وغیرہ یا کچھ اس قسم کی چیز۔ اور پھر اس طرح تعارف بڑھائیں اور ذاتی تعلق قائم ہوں تو دعوت الی اللہ بھی کر رہے ہوں گے۔ اب یہیں UK میں مثلاً اگر دو ہزار گھر ہیں احمدیوں کے، شاید اس سے زیادہ ہوں گے۔ وہ اپنے ہمسایوں کو یا اپنے کام کرنے کی جگہ کے ساتھیوں کو کوئی چھوٹا سا تحفہ ہی بھیجیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ سو کوس تک ہمسائیگی ہے تو سو کوس نہ سہی اگر پانچ چھ گھر تک بھی جاری رکھیں اور ایک دو کام کرنے والی جگہوں کے ساتھیوں کو چن لیں تو دس سے پندرہ ہزار گھروں تک ایک تعارف حاصل ہو جاتا ہے۔ اس حوالے سے پھر احمدیت کی (۔) طرف رستے کھلتے ہیں۔ ذاتی رابطے جو ہیں یہی کارآمد ہوتے ہیں۔ پھر یہ تعداد بڑھ سکتی ہے۔ اسی طرح باقی دنیا کے ممالک ہیں۔ مغربی ممالک میں خاص طور پر آپ ایسے رابطے کریں جہاں آپ خوشیاں منا رہے ہوں گے وہاں دعوت الی اللہ کا حق بھی ادا کر رہے ہوں گے اس کے بھی میدان حاصل کر رہے ہوں گے۔ کچھ لوگ اس طرح کرتے بھی ہوں گے۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ کوئی نہیں کرتا لیکن اگر باقاعدہ بڑی تعداد میں اس طرف توجہ دی جائے تو تعارف بہت بڑھ سکتا ہے۔ محلے میں، علاقے میں جو (۔) کے خلاف بعض دفعہ اظہار ہو رہا ہوتا ہے، .... کے خلاف اظہار ہو رہا ہوتا ہے، ایشین سوسائٹی کے خلاف اظہار ہو رہا ہوتا ہے۔ تو چاہے وہ ایشین ہوں، افریقن ہوں، یورپین ہوں، جب آپس میں اس طرح تعلقات بڑھائیں گے اور احمدی کی حیثیت سے بڑھائیں گے تو ہر جگہ ایک احمدی کا تصور ابھر رہا ہوگا۔ اور جہاں کہیں بھی ایسی باتیں ہوں گی اس تعلق کی وجہ سے اور ایک دوسرے سے ہمدردی کی وجہ سے انہیں لوگوں میں سے ایسے لوگ ان محلوں میں، جگہوں میں، علاقوں میں پیدا ہو جائیں گے جو آپ کی طرف داری کر رہے ہوں گے، آپ کے ساتھ ہمدردی کر رہے ہوں گے اور آپ کی طرف سے جواب دے رہے ہوں گے۔

پھر حکم ہے کہ جو تمہارے ماتحت ہیں جو تمہارے ملازم ہیں جو مالی حیثیت میں کم طبقہ ہے تمہارے زیر نگر ہیں ان کا بھی خیال رکھو۔ ان سے بھی ہمدردی اور احسان کا سلوک کرو۔ تو یہ نیکیاں جو تم کر رہے ہو گے تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہو گے۔ اس عاجزی اور نیکی کی وجہ سے خدا تعالیٰ کا قرب پانے والے ہو گے۔ پس ابھی رمضان کے بعد ہر ایک کے دل میں تازہ تازہ عبادتوں اور نیکیوں کا اثر قائم ہے اس کو ہمیشہ تازہ رکھیں اور عید کے دن سے ہی تازہ رکھیں۔ نمازوں میں، تلاوت قرآن کریم میں، اعلیٰ اخلاق میں کبھی کمی نہ آنے دیں۔ اصل نیکی یہ ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں اور صرف اپنے حقوق پر زور نہ دیں۔ کیونکہ بڑی نیکی یہی ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھا جائے نہ کہ اپنے حقوق کا خیال رکھا جائے۔ بلکہ کوشش یہ ہو کہ اپنے ذمّہ کسی کا حق نہ رہے۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ ہونا چاہئے کہ صرف اپنے غموں کو ہی نہ روتے رہیں، اپنی تکلیفوں اور پریشانیوں کو ہی نہ روتے رہیں، بلکہ دوسروں کے غموں دکھوں اور تکلیفوں کو بھی محسوس کریں۔ جب ہم اس طرح کر رہے ہوں گے تو نہ صرف یہ ایک دن کی عید منا رہے ہوں گے بلکہ ہمارا ہر دن روزِ عید ہو گا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''سورۃ فاتحہ اس لئے اللہ تعالیٰ نے پیش کی ہے اور اس میں سب سے پہلی صفت رب العالمین بیان کی ہے جس میں تمام مخلوقات شامل ہے۔ اسی طرح پر ایک مومن کی ہمدردی کا میدان سب سے پہلے اتنا وسیع ہونا چاہئے کہ تمام چرند پرند اور کل مخلوق اس میں آ جاوے۔ پھر دوسری صفت رحمٰن کی بیان کی ہے جس سے یہ سبق ملتا ہے کہ تمام جاندار مخلوق سے ہمدردی خصوصاً کرنی چاہئے۔ اور پھر رحیم میں اپنی نوع سے ہمدردی کا سبق ہے۔ غرض اس سورہ فاتحہ میں جو اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں یہ گویا خدا تعالیٰ کے اخلاق ہیں جن سے بندہ کو حصہ لینا چاہئے اور وہ یہی ہے کہ اگر ایک شخص عمدہ حالت میں ہے تو اس کو اپنی نوع کے ساتھ ہر قسم کی ممکن ہمدردی سے پیش آنا چاہئے۔ اگر دوسرا شخص جو اس کا رشتہ دار ہے یا عزیز ہے خواہ کوئی ہے اس سے بیزاری نہ ظاہر کی جاوے اور اجنبی کی طرح اس سے پیش نہ آئیں بلکہ ان حقوق کی پروا کریں جو اس کے تم پر ہیں۔ اس کو ایک شخص کے ساتھ قرابت ہے اور اس کا کوئی حق ہے تو اس کو پورا کرنا چاہئے''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 262 جدید ایڈیشن)

اللہ کرے کہ ہم سب یہ حقوق ادا کرنے والے ہوں اور یہ حقوق ادا کرنے کی ہمیں عادت پڑ جائے اور مستقل زندگیوں کا حصہ بنالیں۔ اب مَیں آپ سب کو عید کی مبارکباد دیتا ہوں۔ انشاء اللہ ابھی دعا کے بعد مصافحہ بھی ہو گا۔ (حضور نے امیر صاحب سے دریافت فرمایا: ہے نا مصافحے کا ایسا پروگرام؟)۔ بہرحال، اس خطبے کے ذریعہ باقی تمام دنیا کے احمدیوں کو بھی عید مبارک ہو۔

اب دعا ہو گی۔ دعا میں تمام جماعت احمدیہ عالمگیر کو یاد رکھیں۔............ اسیران راہ مولا کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ جلد ان کی رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔ بعضوں پر بڑے سخت مقدمے ہو چکے ہیں۔ ان کے خلاف بڑے سخت فیصلے ہو چکے ہیں۔ آسمانی آفات کے متاثرین کی تکلیف کم کرنے میں مدد بھی دیں اور ان کے لئے دعا بھی کریں۔ اللہ تعالیٰ سب پر رحم فرمائے۔ شہدائے احمدیت کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولادوں میں اور لواحقین کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے اور محض اور محض اپنے فضل سے ہمیشہ ان کی دستگیری فرماتا رہے۔ اور آئندہ ہر شر سے ہر احمدی کو محفوظ رکھے۔ اپنے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نے جن نیکیوں کی توفیق دی ہے ان پر قائم رہنے کی بھی توفیق دے۔

(خطبہ ثانیہ کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی)۔

❀❀❀

غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت چوہدری محمد الدین صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود۔ ککرالی ضلع گجرات

حضرت اقدس مسیح موعود کا سفر جہلم 1903ء نہایت ہی خیر و برکات کا موجب بنا، آپ کے اس سفر میں گیارہ سو آدمیوں نے بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی ان خوش نصیب رفقاء میں سے ایک حضرت چوہدری محمد الدین صاحب بھی ہیں۔

حضرت چوہدری محمد الدین صاحب ولد گوہر صاحب ککرالی ضلع گجرات کے رہنے والے تھے اور ایک قابل اور لائق استاد تھے اور ساری زندگی اپنے گاؤں کے سکول میں تعلیم و تدریس کی خدمت سرانجام دی۔ نیز آپ ایک معزز زمیندار اور پنچایت کے سرپنچ بھی تھے۔ 1903ء میں حضور کے سفر جہلم کے دوران بیعت کی اور آخر عمر تک نہایت اخلاص و وفا کے ساتھ تعلق بیعت کو نبھایا۔ اخبار البدر نے سفر جہلم کے دوران بیعت کرنے والوں کی ایک فہرست شائع کی ہے جس میں آپ کا نام بھی شامل ہے۔

258 محمد دین۔ ککرالی گجرات

(البدر 23 جنوری 1903ء ص 14)

7/مارچ 1907ء کو حضور کو الہام ہوا پچیس دن۔ یا یہ کہ پچیس دن تک۔ یہ الہام اخبار بدر مورخہ 14 مارچ 1907ء میں چھپا اور پیشگوئی اس طرح پوری ہوئی کہ 31 مارچ 1907ء کو قریباً تین بجے دوپہر شہاب ثاقب ٹوٹا جو ملک کے طول و عرض میں دیکھا گیا۔ حضور نے اپنے اس الہام اور نشان کا ذکر حقیقۃ الوحی میں کیا ہے اور ساتھ ہی حضور نے بعض رفقاء کے خطوط بھی بطور تصدیق درج کئے ہیں جنہوں نے یہ نشان اپنی آنکھوں سے دیکھا حضرت چوہدری محمد الدین صاحب کی گواہی کو بھی حضور نے درج فرمایا ہے:

(20) محمد الدین مدرس۔ ککرالی گجرات: 31 مارچ کو بوقت نماز ظہر ہولناک و تعجب انگیز شعلۂ آتش ہزارہا لوگوں نے دیکھا۔ اس سے پچیس دن والی پیشگوئی نہایت صفائی سے پوری ہو گئی۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد نمبر 22 ص 529)

صدر انجمن احمدیہ قادیان کی شاخ جب ککرالی میں قائم ہوئی تو آپ اس کے سیکرٹری مقرر ہوئے۔ صدر انجمن احمدیہ کی ابتدائی رپورٹوں میں آپ کا ذکر محفوظ ہے ایک رپورٹ میں ہے:

''ککرالی ضلع گجرات............سیکرٹری میاں محمد الدین صاحب۔ حساب درست ہے سال گزشتہ سے............ پیش ہوئی جو تسلی بخش ہے............ لائبریری کوئی نہیں منشی محمد الدین صاحب کے معمولی کتب خانہ سے کام لیا جاتا ہے............''

(سالانہ رپورٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان 12-1911ء ص 115)

آپ چونکہ سکول ٹیچر تھے اس لئے سکول کے نظم و ضبط اور اس کے قواعد کی پابندی کا لحاظ رکھتے تھے آپ کے ایک بیٹے مکرم غلام احمد صاحب جو بی اے کی تعلیم کے سلسلے میں ہوسٹل میں قیام پذیر تھے ان کو نصیحت کرتے ہوئے ایک خط میں لکھا:

''............بورڈوں کے ساتھ فساد وغیرہ سے پرہیز رکھیں خواہ کوئی سختی کرے صبر سے کام لیں اور کامیابی کے لئے تضرع ضروری ہے۔''

آپ نے 2 جنوری 1927ء بعمر 56 سال اپنے گاؤں ہی میں وفات پائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے لیکن پہلے امانتاً آپ کو گاؤں ہی میں دفن کیا گیا اور پھر اکتوبر 1927ء میں آپ کی میت قادیان لے جائی گئی جہاں حضرت حافظ روشن علی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعدہ بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔

(الفضل 14/اکتوبر 1927ء ص 1)

ابتدائی موصیان میں سے تھے وصیت نمبر 255 تھا۔

آپ کی وفات کی خبر دیتے ہوئے آپ کے بیٹے مکرم و محترم چوہدری فضل احمد صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر انسپکٹر مدارس نے اخبار الفضل میں لکھا:

''میرے والد بزرگوار چوہدری محمد الدین صاحب سکنہ ککرالی ضلع گجرات 2 جنوری اتوار کی صبح کو اس جہان فانی سے عالم بقا کو چل دیئے۔ مرحوم نے رات کے تین بجے پڑوسی کی دستک پر بستر سے فوراً نکل کر دروازہ کھولا یک لخت سردی لگنے سے نمونیہ ہو گیا۔ پہلے بہت گھبراہٹ رہی پھر صبح کے قریب درد بتدریج کم ہوتا گیا نماز فجر سے فارغ ہو کر اپنے مولیٰ سے جا ملے۔ اوائل عمر آپ نے دردناک تکالیف میں گزاری۔ ایک رویا کی بناء پر حضرت اقدس مسیح موعود کی بمقام جہلم بیعت کی۔ اگست 1907ء میں وصیت کی، خلافت ثانیہ کی بلاتوقف بیعت کی۔ تیس برس سے زائد عرصہ باعزت مدرسی کی آخری چھبیس سال مقامی مدرسہ میں گزارے اور 55 سالہ عمر کے بعد اب دوسری بار ایک سالہ توسیع سے استفادہ کر رہے تھے۔ آپ مقامی انجمن احمدیہ کے سیکرٹری نیز معزز زمیندار اور پنچایت کے سرپنچ تھے عرصہ سے ان کی دلی آرزو تھی کہ چھوٹے لڑکے عزیزم غلام احمد متعلم بی اے کے فارغ التحصیل ہونے پر دارالامان میں چل بسیں تا زندگی کا دیار محبوب میں ہی خاتمہ ہو۔ قریب 56 سال اڑھائی ماہ کی عمر میں اللہ نے بلا لئے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

(الفضل 28 جنوری 1927ء ص 2)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63071 میں وجاہت سلیم میر

ولد خالد سلیم میر قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجاہت سلیم گواہ شد نمبر 1 میر عبدالحفیظ ولد میر اللہ بخش تسنیم گواہ شد نمبر 2 میر ندیم الرشید ولد میر عبدالرشید مرحوم

مسل نمبر 63072 میں علیم احمد فضل

ولد محمد دین قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علیم احمد فضل گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34802 گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 63073 میں عنبرین مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبرین مشتاق گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 63074 میں عثمان الٰہی چیمہ

ولد چوہدری حاجی فصل محمود چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان الٰہی چیمہ گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وڑائچ ولد نصیر احمد ناصر وڑائچ

مسل نمبر 63075 میں عمار احمد وڑائچ

ولد نعیم احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمار احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 ثاقب کامران ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ناز ولد نصیر احمد

مسل نمبر 63076 میں میاں نصیر احمد

ولد میاں بشیر احمد قوم ککے زئی افغان پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 137/9-R ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی سوا بارہ ایکڑ وسکنی احاطہ برقبہ ایک کنال واقع چک نمبر 137/9-L مالیتی -/7500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 میاں اسلام ولد میاں بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد شیخ منظور الحق مرحوم

مسل نمبر 63077 میں شہنیلا ناصر

بنت ناصر احمد قوم جٹ سرا پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہنیلا ناصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری نور محمد گواہ شد نمبر 2 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد مرحوم

مسل نمبر 63078 میں محمد نصر اللہ

ولد مشتاق احمد قوم سرا پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 18 کنال 18 مرلے۔ 2۔ سکنی مکان برقبہ 13 مرلے۔ 3۔ مویشی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ سراء ولد رحمت خان سراء گواہ شد نمبر 2 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 63079 میں فاطمہ بی بی

زوجہ ثناء اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ ولد ثناء اللہ گواہ شد نمبر 2 معلم شاہد احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 63080 میں عامر حفیظ

ولد حفیظ احمد قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیچہ وطنی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 66 ر ایکڑ واقع چک نمبر 92/12-L ضلع ساہیوال۔ 2۔ زرعی رقبہ 145 ایکڑ وقع چک نمبر 65/13 سید والہ ضلع ننکانہ صاحب رقبہ مالیتی اندازاً -/14000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں

کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر حفیظ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد گواہ شد نمبر 2 رسالدار مشتاق احمد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 63081 میں آصفہ منصور

زوجہ عامر حفیظ باجوہ قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیچہ وطنی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آصفہ منصور گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 رسالدار مشتاق احمد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 63082 میں نصیر احمد

ولد خلیل احمد قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیچہ وطنی ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 کنال واقع چک نمبر 67 رب ضلع فیصل آباد مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 خرم نصیر رانا ولد رانا نصیر احمد خان گواہ شد نمبر 2 عامر حفیظ ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 63083 میں عائشہ احمد

بنت ڈاکٹر خواجہ وحید احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ

مسل نمبر 63084 میں سامیہ وحید

بنت ڈاکٹر خواجہ وحید احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سامیہ وحید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ

مسل نمبر 63085 میں طیبہ وحید

زوجہ ڈاکٹر خواجہ وحید احمد قوم مغل پیشہ بیوٹیشن/خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 210 گرام مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ وحید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 63086 میں مبشر احمد اطہر

ولد محبوب انور ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد اطہر گواہ شد نمبر 1 محمد احسن طاہر وصیت نمبر 34063 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر 63087 میں پروین داؤد

زوجہ داؤد احمد جاوید قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ پروین داؤد گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 63088 میں فہمیدہ مسعود

زوجہ سہیل مسعود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 546 گرام مالیتی اندازاً -/433124 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فہمیدہ مسعود گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر 63089 میں محمد مبشر شہزاد

ولد محمد اسلم قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مبشر شہزاد گواہ شد نمبر 1 مسعود رفاقت ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد خالد ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 63090 میں کوثر پروین

زوجہ ارشد محمود قوم جٹ بھلی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 70 گرام مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع 4 مرلہ (ترکہ والد) واقع دارالیمن غربی اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد

کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر پرین گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف باجوہ ولد عبداللہ خان مرحوم

مسل نمبر 63091 میں لئیقہ مسعود

بیوہ مسعود احمد نعیم مرحوم قوم قریشی ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/93500 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لئیقہ مسعود گواہ شد نمبر 1 منصور احمد تاثیر ولد محمد احمد نعیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد مولوی نور محمد

مسل نمبر 63092 میں ثمامہ ماہم

بنت مسعود احمد نعیم مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 4 1 گرام مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمامہ ماہم گواہ شد نمبر 1 منصور احمد تاثیر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

مسل نمبر 63093 میں ثمینہ تبسم

بیوہ سرور محمود مرحوم قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ تبسم گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد قمرالدین گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 63094 میں محمد شریف

ولد احمد علی قوم بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 28 سال بیعت 1986ء ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 محمد مقصود احمد منیب

مسل نمبر 63095 میں عمارہ نوشین گل

بنت محمد پرویز خالد قوم سوئل راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس مالیتی -/1050 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ نوشین گل گواہ شد نمبر 1 محمد پرویز خالد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں خوشی محمد ولد میاں روشن دین مرحوم

مسل نمبر 63096 میں نائلہ نصیر

بنت مرزا نصیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ نصیر گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد مرزا نصیر احمد

مسل نمبر 63097 میں امتہ الصبور

بنت منور احمد خادم قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الصبور گواہ شد نمبر 1 فضل حسین وصیت نمبر 36866 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وصیت نمبر 37946

مسل نمبر 63098 میں طارق احمد

ولد منور احمد خادم قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 فضل حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد فضل حسین

مسل نمبر 63099 میں زاہد احمد

ولد منور احمد خادم قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 فضل حسین وصیت نمبر 36866 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وصیت نمبر 37946

مسل نمبر 63100 میں رضوان اللہ

ولد محمد منظور قوم گوندل پیشہ کارکن صدر انجمن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 محمد احسان ولد محمد یوسف

مسل نمبر 63101 میں نذیر احمد عدیل

ولد چوہدری محمد سلیم قوم لوہٹ جٹ پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیلر ماسٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد عدیل گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 35955 گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد و وصیت نمبر 36659

مسل نمبر 63102 میں شکیل احمد

ولد محمد یٰسین قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سامان دوکان مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659

مسل نمبر 63103 میں نبیل احمد شیخ

ولد شیخ عبداللطیف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبیل احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبداللطیف ولد شیخ محمد طفیل مرحوم گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 63104 میں خواجہ عبدالرحمٰن

ولد خواجہ محمد عمر مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد اکرم ولد خواجہ عبدالعزیز مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ بصیر وصیت نمبر 28702

مسل نمبر 63105 میں شمیم اختر

زوجہ چوہدری نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ .... عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی پونے دو ایکڑ واقع چک نمبر 45/P اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔ 2۔ طلاء زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد عزیز الدین

مسل نمبر 63106 میں ظفر اقبال

ولد شیخ غلام رسول مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 2700 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا 1/3 حصہ۔ 2۔ کاروباری پارٹنر شپ -/505000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف شاہد وصیت نمبر 31916

مسل نمبر 63107 میں نازیہ یاسمین

بنت محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان وصیت نمبر 30857 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد محمد یار

مسل نمبر 63108 میں سمیرا نذر

بنت نذر محمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پونے پانچ گرام مالیتی -/4400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا نذر گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ وصیت نمبر 35351

مسل نمبر 63109 میں طاہرہ پروین

بنت نذر محمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پونے 5 گرام مالیتی -/4400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ وصیت نمبر 35351

مسل نمبر 63110 میں میجر سلمان ظفر

ولد کرنل (ر) ظفر علی قوم جٹ گل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی گیارہ کنال مالیتی -/550000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ کیش نقد -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میجر سلمان ظفر گواہ شد نمبر 1 کرنل ظفر علی والد موصی گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد ڈاکٹر عنایت علی

مسل نمبر 63111 میں طاہرہ سلمان

زوجہ سلمان ظفر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ

طاہرہ سلمان گواہ شد نمبر 1 ظفر علی ولد عنایت علی گواہ شد نمبر 2 سلمان ظفر خاوند موصیہ

مسل نمبر 63112 میں عادل بشیر

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت (ٹرینی) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عادل بشیر گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 63113 میں طارق بشیر

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق بشیر گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر

مسل نمبر 63114 میں رانا محمد سرور ارشد

ولد رانا غلام قادر قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد سرور ارشد گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 63115 میں سعیدہ نصرت رانا

زوجہ رانا محمد سرور ارشد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے 3 ماشہ 4 رتی اندازاً مالیتی -/109375 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعیدہ نصرت رانا گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سرور ارشد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 راشد بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 63116 میں ارم رانا

بنت رانا محمد سرور ارشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے 9 ماشہ 2 رتی اندازاً مالیتی -/41562 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ارم رانا گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سرور ارشد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 راشد بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 63117 میں عامر محمود

ولد شیخ قمر محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر محمود گواہ شد نمبر 1 شیخ ظہیر احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639

درخواست دعا

مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ اوکاڑہ کینٹ کی والدہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب مرحوم ساہیوال ضلع سرگودھا کا گزشتہ دنوں گردوں کا آپریشن ہوا ہے صادق ہسپتال سرگودھا میں آپریشن کے بعد طبیعت سنبھل نہیں رہی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و رحم سے موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین بازار نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

ابٹن، نور بیوٹی سوپ، پرس، بیگ، کاسمیٹکس
کون مہندی، جنرل سٹور
رحمان
بابر مارکیٹ مین بازار سیالکوٹ
فون آفس 092-52459705&8

تیل کی فراہمی پر پابندی

مئی 1948ء میں جب سے برطانیہ نے فلسطین میں یہودیوں کی ایک مستقل حکومت اسرائیل کے نام سے قائم کی ہے تبھی سے ساری دنیا کے مسلمان، اس ریاست کے ناجائز قیام کے خلاف جدوجہد میں مصروف ہیں۔

جون 1967ء میں جب اسرائیل نے اردن، مصر اور شام کے بعض علاقوں پر، جن میں مسلمانوں کا قبلہ اول بیت المقدس بھی شامل تھا، قبضہ کیا تو اس جدوجہد میں مزید شدت آگئی اور دنیا بھر کے سبھی مسلمانوں نے اسرائیل اور اس کے سرپرستوں کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ خود دنیا کی دوسری پرامن اقوام نے بھی اقوام متحدہ اور دوسرے اداروں کے ذریعے اسرائیل کی اس کھلم کھلا جارحیت کی مخالفت کی، لیکن اسرائیل کی روایتی ہٹ دھرمی کے باعث انہیں بھی کوئی کامیابی نہ حاصل ہوسکی۔

اکتوبر 1973ء میں اسرائیل نے ایک مرتبہ پھر مصر اور شام پر جارحیت کا ارتکاب کیا۔ لیکن اس مرتبہ مسلمان غافل نہ تھے، چنانچہ کئی محاذوں پر اسرائیل کو بھرپور ہزیمت اٹھانی پڑی اور مسلمانوں نے اپنے کئی علاقے جو 1967ء میں اسرائیل کے قبضے میں چلے گئے دوبارہ حاصل کر لئے۔

اسرائیل کی یہ شکست بھلا اس کے سرپرست اعلیٰ امریکہ کو کس طرح گوارا ہوسکتی تھی۔ چنانچہ 15 / اکتوبر 1973ء کو اس نے اسرائیل کی حمایت کا کھلم کھلا اعلان کر دیا اور اسے فوجی آلات اور اسلحہ کی فراہمی شروع کر دی۔

17 / اکتوبر 1973ء کو عرب ممالک نے تیل کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کا فیصلہ کیا اور انہوں نے امریکہ اور اس کے مغربی یورپ کے بعض حلیفوں کو تیل فراہمی پر پابندی لگادی۔ اس تاریخ ساز اقدام میں سعودی عرب کے شاہ فیصل لیبیا کے معمر القذافی اور اس وقت پاکستان کے وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اہم کردار ادا کیا۔

عرب ممالک کے اس اعلان نے دنیا بھر میں تہلکہ مچا دیا اور اس سے دنیا بھر کے صنعتی ممالک میں توانائی کا بحران پیدا ہوگیا۔ تیل کی فراہمی پر اس پابندی سے عرب ممالک کے حوصلے بڑھے بلند ہوئے۔ یہ پابندی 18 مارچ 1974ء تک جاری رہی۔

تیل کی فراہمی پر یہ پابندی ایک تاریخ ساز اقدام تھا۔ اس سے دنیا کے سبھی ممالک نے دیکھ لیا کہ مسلمان اپنی زمین کے تحفظ کے لئے یہ انتہائی قدم اٹھا سکتے ہیں۔

GLICO INTERNATIONAL
Exports of Menicure
Dental and Surgical Instruments
Ugoki road Sialkot Pakistan Tel+92-52-3257796-97
Fax:# +92-52-3253897 Mob:0321-6142939,0300-9614083
Email: anjumjav@hotmail.com website: www.glicofutures.com
Pro. Anjum Javed

درخواست دعا

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھانجے مکرم عبدالقیوم صاحب گلشن پارک لاہور کا مورخہ 14۔ اکتوبر 2006ء کو اپنڈکس کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کامیاب ہوگیا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ امۃ النور صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ مکرم شیر محمد صاحب مرحوم مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور شوکت خانم ہسپتال لاہور کے زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ سارہ بیگم صاحبہ محلہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرا بیٹا عبدالرحمٰن دکان لوک ورشہ گزشتہ دس ماہ سے چوٹ لگ جانے کی وجہ سے بیمار ہے اور اس کی ٹانگیں کام نہیں کرتیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں سحر و افطار 17 / اکتوبر	
انتہائے سحر	4:51
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	11:54
وقت افطار	5:37

جنرل آرڈر سپلائرز۔ آفس سٹیشنری (پیپر اڈکس) فوٹو سٹیٹ کاپی
المحمود ٹریڈرز
FRENCHISED POST OFFICE
بیسمنٹ 63 شاہراہ قائداعظم بیم بی بی بلڈنگ۔ لاہور
فون آفس: 042-7234621 موبائل: 0300-4342917

Mob: 0300-9491442
Mob: 0300-4742974
TEL: 042-6684032
طالب دعا: ندیم احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel: 6211550 Fax 047-6212980
Mob: 0333-6700663
E-mail: ahmadtravel@hotmail.com

انگریزی ادویات و میڈیکل جات کا مرکز بہترین تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
متصل احمدیہ الفضل
سپر سٹور گول امین پور بازار فیصل آباد
میاں ریاض احمد فون: 2642605-2632606

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail: bilal@cpp.uk.net

قائم شدہ 1953ء (اوقات ...) معائنہ مفت
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6213218
☆ بلکہ مناسب علاج کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔ ☆ نقلی دانت بغیر تار اور بغیر پلیٹ کے جدید طریقہ سے لگائے جاتے ہیں۔ ☆ دانتوں کو برش کرتے وقت دانتوں سے خون آنا یا پائیریا کرم سے لگنا کا مکمل جڑ سے علاج کیا جاتا ہے۔ ☆ دانتوں کی صفائی جدید ترین طریقہ الٹرا سونک سکیلر سے کی جاتی ہے۔

فون آفس: 047-6215857 جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ
بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

سپیشل آفر: 4800/- میں مکمل ڈش بمعہ رسیور دستیاب ہے
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
Dealer: Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Nokia, Samsung,
Sony, Ericson. Motorola
21۔ ہال روڈ۔ لاہور 042-7211276-042-7125089-042-7355422

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر
سپلٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ سے سپاہی لکڑ منڈی لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email: uepak@hotmail.com

رمضان اسپیشل آفر
فخر الیکٹرونکس
بڑے سائز کی امپورٹڈ ٹوٹن ٹب سیمی آٹومیٹک واشنگ ڈرائی مشین گارنٹی کے ساتھ 6900/-
ڈولینس فریج ڈبل ڈور 12500/- ٹوٹن مشین 6500/-
فوڈ فیکٹری (10 in 1) 300/-
مائیکرو ویو اوون 3200/- 14" ٹی وی 5100/- جوسر
سپلٹ اے سی 1500۔ مکمل ڈش 5000/- میں لگوائیں۔
چیک کے ساتھ سٹینڈ میکر کٹ فری
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: ...
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob: 0300-4292348-0300-9403614

SUZUKI
Life in a New Age with
LIANA

Booking Open
Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed
MINI MOTORS 5873197 5712119 5873384
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore.

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
سپلٹ ائیر کنڈیشنرز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
L.G-Samsung Sony Projection Plasma T.V 43" 44" 54"
بازار سے شرطیہ کم قیمت پر حاصل کریں
الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
نئی خوبصورت پائیدار راوی موٹر سائیکل نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہیں۔
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (PEL: ...)
042-5124127
042-5118557
Mob: 0300-4256291
ایڈریس 26/2/C1 نزد خوشیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

لاعلاج امراض کا علاج
جدید ترین ہومیوپیتھی (ہولز تھیوری)
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ 047-6212694

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی کی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پیچ کی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم پیچ: 049-4423173 -047-6214510

گریس ایلومینیم
ہر قسم کی کھڑکیاں، دروازے، شاپ فرنٹ اینڈ بلائنڈز
پورے پاکستان میں ایلومینیم سے متعلقہ کام کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
فون: 042-5153706
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
موبائل 0321-4469866-0300-9477683

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

CPL-29FD